

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ

اور ہم ان کے دلوں پر (بھی) پردے ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ اسے سمجھ (نہ) سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ پیدا کر دیتے ہیں

وَقَرَأُ ط وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا

(تاکہ اسے سن نہ سکیں)، اور جب آپ قرآن میں اپنے رب کا تہذا ذکر کرتے ہیں (ان کے بتوں کا نام نہیں آتا) تو وہ نفرت

عَلَىٰ أَذْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿۳۶﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَعِينُونَ بِهِ

کرتے ہوئے پیچھے پھیر کر بھاگ کھڑے ہوتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں یہ جس مقصد کے لئے دھیان سے سنتے ہیں

إِذِيسْتَعِينُونَ إِلَيْكَ وَإِذْهُمْ نَجْوَىٰ إِذِيقُولُ الظَّالِمُونَ

جب یہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں جب یہ ظالم لوگ (مسلمانوں سے) کہتے ہیں

أَنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿۳۷﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا

کہ تم تو محض ایک ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو جو سحر زدہ ہے ☆ ﴿اے حبیب!﴾ دیکھئے (یہ لوگ) آپ

لَكَ إِلَّا مِثَالُ فَضْلٍ أَفَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿۳۸﴾ وَقَالُوا

کے لئے کیسی (کیسی) تشبیہیں دیتے ہیں پس یہ گمراہ ہو چکے، اب راہ راست پر نہیں آسکتے اور کہتے ہیں:

عِازًا كُنَّا عِظَامًا وَرَفَاتًا إِنْ تَابَعُوا نَحْنُ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿۳۹﴾

جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں از سر نو پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿۴۰﴾ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي

فرما دیجئے: تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا یا کوئی ایسی مخلوق جو تمہارے خیال میں (ان چیزوں سے بھی)

صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ الْذِّی

زیادہ سخت ہو (کہ اس میں زندگی پانے کی بالکل صلاحیت ہی نہ ہو)، پھر وہ (اس حال میں) کہیں گے کہ ہمیں کون

فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَ

دوبارہ زندہ کرے گا؟ فرما دیجئے: وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا، پھر وہ (تعجب اور تمسخر کے طور پر) آپ